SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

# Press Release

**July 7, 2017**

***For immediate release***

## سکوک کی رسد بڑھانے کے لئے آگہی مہم چلانے کی ضرورت ہے: ایس ای سی پی کا سروے

اسلام آباد، ۷ جولائی: کے ایس ای ہنڈرڈ انڈیکس میں شامل لسٹڈ کمپنیوں کے سروے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کاروباری فیصلہ سازوں کو سرمایہ بذریعہ سکوک جمع کرنے کے فوائد سے روشناس کروانے کے لئے آگہی کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ سروے میں حصہ لینے والے نوے فیصد شرکا نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ ایک ایسے سیمینار میں شرکت کرنا چاہتے ہیں جس کا مقصد لسٹڈ کمپنیوں کے چیف فنانشل افسران میں اجرائے سکوک کے ذریعے سرمایہ جمع کرنے کی سمجھ بوجھ میں اضافہ کرنا ہو۔ ایس ای سی پی نے فیصلہ کیا ہے کہ سکوک مارکیٹ کے فروغ کے لئے ملک بھر میں کمپنیوں کو فوکس کرتے ہوئے متعدد سیمینار منعقد کروائے جائیں گے۔

سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان نے پاکستان سٹاک ایکسچینج کے تعاون سے مذکورہ سروے لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے بذریعہ سکوک سرمایہ جمع کرنے میں درپیش مسائل کا تعین کرنے کے لئے کیا۔ سکوک کے اجرا سے متعلق پاکستان میں ہونے والا یہ پہلا سروے بذریعہ ای میل آن لائن انجام دیا گیا۔ بہترین نتائج حاصل کرنے کے لئے، سروے انہی کمپنیوں کے صرف چیف فنانشل افسران کو بھجوایا گیا اور پچاس فیصد کے قریب چیف فنانشل افسران نے اس سروے میں حصہ لیا۔

نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ کمپنیوں کی بہت قلیل تعداد نے گزشتہ چند سالوں کے دوران سکوک جاری کرنے پر غور کیا اس حقیقت کے باوجود کہ روایتی کارپوریٹ بانڈز کے مقابلے میں سکوک لاگت کی نسبت سود مند ہوتے ہیں۔ اسلامی مالیاتی اداروں کو نسبتاً دولت کا زیادہ بڑا پُول دستیاب ہوتا ہے جو کہ صرف تابع شریعہ سیکورٹیز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس ضمن میں ایس ای سی پی اور ایف بی آر نے متعدد اصلاحات متعارف کروائی ہیں جن کے ذریعے ٹیکس اور اطلاق کے حوالے سے سکوک کے اجرا کنندگان کو ماضی میں سکوک کے اجرا کے حوالے سے جن رکاوٹوں کا سامنا تھا انہیں دور کر دیا گیا ہے۔

بحرین میں موجود معیارات کا تعین کرنے والے ادارے اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ برائے اسلامی مالیاتی ادارہ جات کے مطابق سکوک برابر مالیت کے ایسے سرٹیفکیٹ ہیں جو مادی اثاثوں، حقِ استفادہ اور خدمات یا (زیرِ ملکیتی) کسی مخصوص منصوبوں کے اثاثے یا مخصوصی سرمایہ کاری سرگرمی میں غیر تقسیم شدہ حصص کو ظاہر کرتے ہیں۔

پاکستان میں اسلامی کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ میں بنیادی مسئلہ سرمایہ کاروں کی جانب سے نسبتاً بڑی طلب کے مقابلے میں جاری کنندگان کی جانب سے تابع شریعت سکیورٹیز کی محدود رسد ہے۔